ی فورا کھانا پینا بند کردینا چاہیے ؟

ورآن کھانے کا حکم کیا ؟

ل علیہ وسلم کا فرمان :

تھ میں برتن ہو تو اپنی ضرورت پوری کرکے رکھ " ؟

الحمد

لل :اول:

حدیث ذکر کی ہے ان
یں، بلکہ اس کے الفاظ یہ ہیں:
لل تعالی عنہ بیان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
تب کوئی اذان سنے اور اس
ر اپنی حاجت پوری کرکے بغیر نہ رکھے "
مد حدیث نمبر (10251) سنن
ی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اس
ی حدیث کا معنی کیا اسے آگے بیان کیا جائے
گا.

دوم:

طلوع فجر سے لیکر غروب
اجتناب کرنا لازم ، لہذا معتبر تو طلوع
ن کے اذان.
تعالی کا فرمان :

پیتے رہو حتی کہ صبح
ظاہر ہوجائے ، پھر رات تک روز پورا کرو
البقرہ (187).
ادق طلوع ہونے کا یقین
نا لازم ، اور اگر اس کے منہ میں کچھ ہو تو
ایسا نہیں کرتا تو اس کا روزہ فاسد .

ر صادق کے طلوع ہونے کا
پی سکتا ، اور اسی طرح اگر اسے علم ہوجائے

اس شك و ك و وقت يا وقت س قبل اذان دیتا
اولی اور بہتر ك و اذان سنت ی كھانا
را بند كرد .
یث كو علماء كرام ن اس
ذن طلوع فجر س قبل اذان دیتا و.
الل تعالی" المجموع
ں لكھتے ہیں:
طلوع فجر وجائ
ر نكال پھینك ، اور اپنا روز پورا كر ،
ن ك بعد كھانا نگلا تو اس كا روز باطل ،
ل ابن عمر اور عائشہ رضی الل تعالی عن ما كی
ث ذیل حدیث :
لی الل علیہ وسلم ن
فرمایا:
رضی الل تعالی عن
ؤ حتی ك ابن ام مكتوم رضی الل تعالی عن
اذان دیں"
سلم ن روایت كیا ،
معنی كی صحیح بخاری میں احادیث ہیں.
ضی الل تعالی عن كی
صلی الل علیہ وسلم كا فرمان :
س كوئی اذان سن اور
پنی ضرورت پوری كے بغیر برتن ن ركھ "
ی روایت میں :
ر پھوڑن ك بعد اذان
یتا و"
حاكم ن پ لی روایت
سلم كی شرط پر ، ان دونوں روایتوں كو بیہقی
صحیح و تو عام ا ل علم ك ان اس پر محمول
وسلم كو جب یہ علم وا ك و طلوع فجر س قبل
ا طلوع فجر س قبل واقع وگا، ان كا ك نا
ال ك یہ كلام ابو ریر كی ن و بلك كسی
بر و، اور نبی كریم صلی الل علیہ وسلم كا
ی اس طرح وگا:
ئی اذان سن اور برتن
ر ، تا ك ابن عمر اور ابو ریر رضی الل
جائ ، ان كا ك نا ك اس طرح سب احادیث س

موافقت
وجاتی .
توفیق دینے والا ,
اعلم انتہی
ہیں: المجموع (6/333).

سنن میں ابن قیم رحمہ
حمہ اللہ تعالی نے سوال میں وارد شدہ حدیث کہ
ھی کھانا پینا جائز قرار دیا ، اور پھر
ت کا :
لماء کرام کا مسلک
ع ، آئمہ اربعہ اور عام فقہاء کرام کا یہی
قول
عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی مروی .

مندرجہ ذیل فرمان نبوی
وسلم سے استدلال کیا :
م رضی اللہ تعالی عنہ
م مکتوم طلوع فجر کے بعد اذان دیتے تھے "

ایسے ہی ، اور بعض
یات میں :
م رضی اللہ تعالی عنہ
یں دیتے تھے جب تک کہ انہیں یہ نہ کہا جاتا
بح کردی صبح کردی"
ء کرام نے مندرجہ ذیل
الی سے استدلال کیا :
پیتے رہو حتی کہ صبح
ظاہر ہوجائے ، پھر رات تک روزہ پورا کرو
البقرہ (187).
اللہ علیہ وسلم کے اس
فرمان سے :
م رضی اللہ تعالی عنہ
نے تک کھاؤ پیئو"
نبوی صلی اللہ علیہ
وسلم سے :
یں ہیں ، پہلی فجر کھانا

کرتی، اور دوسری کھانے کو حرام اور نماز کو
لال کرتی "
ی رحمہ اللہ تعالی نے
ں روایت کیا ہے انتہی
رحمہ اللہ تعالی سے کچھ
وت تک روز دار کو کھانے کی اباحت پر
تعالی نے ان میں سے بہت سے آثار ذکر کیے ہیں،
یک ذیل میں دیے جاتے ہیں:
ب رضی اللہ تعالی عنہ
ں شک کریں تو وہ یقین ہے تک کھاتے رہیں...."

للہ تعالی عنہما بیان
تے ہیں:
پینا حلال کیا جب
شک ہو؛ یعنی فجر میں...
اللہ تعالی کہتے ہیں:
ی عنہما نے زمزم سے ڈول لیا اور دو آدمیوں کو
فجر طلوع ہو گئی ہے ؟
ہ کہا طلوع ہو چکی ،
ر رضی اللہ تعالی عنہما نے زمزم پی لیا "

اللہ تعالی نے اس حدیث
س کے مشابہ دوسرے آثار پر تعلیق کرتے ہوئے
کہا ہے :
نا پر کہ ان کے لیے
ہے؛ تو اس طرح احادیث قرآن کے ساتھ موافق ہو
جاتی
ہیں" انتہی
المحلی ابن حزم (4 / 367).

ہوئی شک و شبہ نہیں کہ آج
د کرتے ہیں، نہ کہ فجر دیکھنے پر، اور اسے
ئے گا، لہذا جس نے کھا پی لیا اس کا روزہ صحیح
ہوئی، اور اولی و بہتر اور احتیاط اسی میں
ہے اس وقت پر تیز کیا .
رحمہ اللہ تعالی سے
یل سوال کیا گیا:

کھانا پینا جاری رکھنے
کا شرعی حکم کیا ؟
تعالی کا جواب تھا:

جائے کہ فجر طلوع ہو چکی
ر اور کفار کا روزہ تو مومن کے لیے واجب
والی دوسری اشیاء استعمال کرنے سے رک جائے ،
ن وتعالی کا فرمان :
پیتے رہو حتی کہ صبح
ظاہر ہو جائے ، پھر رات تک روزہ پورا کرو
البقرہ (187).
اور اس علم ہو کہ فجر
سے رکنا واجب ، اور اگر مؤذن طلوع فجر سے
ا بند کرنا واجب نہیں، بلکہ واضح طور پر
ئے کھانا پینا جائز .
کے متعلق علم نہ ہو کہ
یا بعد میں تو اولی و بہتر اور احتیاط اسی
یا جائے ، اور اذان کے وقت کھانے پینے میں
نکہ اس طلوع فجر کا علم نہیں.
وم کے ان شہروں جہاں
ن طلوع فجر کا وقت معلوم نہیں کیا جا سکتا ،
ینڈر پر عمل کرنا چاہیے جس میں گھنٹوں اور
ید کی گئی ہوتی ، تاکہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ
س فرمان پر عمل ہو سکے :
ے واسے چھوڑ کر اسے لیں
س میں شک نہ ہو"
لی اللہ علیہ وسلم کا
رمان :
اجتناب کرتا اس نے
عزت کو محفوظ کر لیا"
توفیق دینے والا .
انتہی
وی رمضان جمع و ترتیب
عبد المقصود (201).
ن رحمہ اللہ تعالی سے
یل سوال کیا گیا:

سوال:؟
کی حفاظت فرمائ ، آپ
نا پینا بند کر دینا چا ہ ، کئی برسوں س
کھا ت ر ت ہیں، ان ک اس عمل کا حکم کیا
؟
تعالی کا جواب تھا:

ذان یا تو طلوع فجر ک
و تو انسان ک لیۓ اذان سنت ہي کھانا پینا
ریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :
اللہ تعالی عنہ ـ رات
ضی اللہ تعالی عنہ ـ ک اذان دینے تك کھا ت
وع فجر ہونے پر اذان دیت ہیں"
لم ک یہ مؤذن طلوع
ی فورا کھانا پینا بند کر دیں، لیکن اگر
ان دیتا ، یا پھر و اپنی گھڑی ک مطابق
ر اس میں معاملہ آسان .
م اس سائل کو یہ ک یں
گ :
چکا اس کی آپ پر قضاء
ک آپ نے طلوع فجر ک بعد کھانا کھایا ،
ک اس معاملہ میں احتیاط کر ، اور جب مؤذن
کی
پینا بند کرد .انت ی
اوی رمضان صفحہ نمبر(
204).
مین رحمہ اللہ تعالی
ک یہ دقیق نہیں اس ک متعلق ک ا:
بعض لوگ اس کیلنڈر میں
م موجود ، و ک ت ہیں یہ طلوع فجر س پہلے
ر مار گرد و پیش کوئی روشنی وغیرہ نہیں تھی
، اور بعض لوگ تو ک ت ہیں ک کلینڈر س
نٹ بعد فجر ہوئی.
وتا ک اس میں
یال میں اس وقت جو لوگوں ک پاس جو کلینڈر
ی اور خاص کر طلوع فجر میں، یعنی اگر مؤذن
پ اس کی اذان ک دوران کھا لیں تو اس میں کوئی

وئ دیر کرتا کیونکہ بعض مؤذن حضرات
عد اذان کہتے ہیں، اور بعض جاہل قسم کے مؤذن
فجر کی اذان کہ دیتے ہیں، کہ اس میں روزہ کے
لیے
ہ و ایسی چیز میں سستی اور کاہلی کرنا نہیں
و نماز فجر ، وسکتا ان کی اذان کی بنا
ل ، اور پھر جب انسان وقت سے قبل نماز ادا کر
قت سے پہلے کہ تو اس کی نماز صحیح نہیں ہے...)
مین رحمہ اللہ جلد نمبر(19)سوال نمبر(772)

واللہ اعلم
.